93769 ـ بغیر شہوت كے منى خارج ہونے سے روزہ نہيں ٹوٹتا

سوال

رمضان المبارک ميں ميرى روزانہ منى خارج ہوتى ہے، جس كى بنا پر ميں روزہ نہيں ركھ سكتا، رمضان كے علاوہ عام دنوں ميں ايسا نہيں ہوتا، كيا يہ ايمان كى كمزورى كى بنا پر تو نہيں ؟
يہ علم ميں رہے كہ مجھے كوئى بيمارى بھى نہيں، مجھے كيا كرنا چاہيے خاص كر رمضان المبارك كے ايام بغير روزوں كے گزر جاتے ہيں ؟
نوٹ: ميں ايك ماہ قبل عمرہ كے ليے گيا تو اس وقت بھى ايسا ہى ہوا، برائے مہربانى مجھے اس كے متعلق معلومات فراہم كريں.

پسندیدہ جواب

الحمد للہ:

ہميں تو آپ كے اس قول " رمضان المبارك ميں ميرى روزانہ منى تسلسل كے ساتھ خارج ہوتى ہے " كى كوئى سمجھ نہيں آئى كہ آپ اس سے كيا مراد لے رہے ہيں.

1 ـ اگر تو اس سے مراد احتلام ہے كہ احتلام روزانہ ہو جاتا ہے اور منى خارج ہوتى ہے تو يہ روزہ پر اثرانداز نہيں ہوتى، كيونكہ يہ انسان كے ارادہ كے بغير خارج ہوئى ہے، اس كے خارج ہونے ميں انسان كا كوئى ارادہ نہيں.

2 ـ اور اگر اس كا مقصد يہ ہے كہ بيدارى كى حالت ميں آپ كے عمل و فعل كے بغير ہى منى خارج ہوتى ہے، اور آپ كو يقين ہے كہ يہ منى ہى ہے تو يہ غالبا بيمارى كى بنا پر ہوتا ہے، احناف مالكيہ اور حنابلہ كے جمہور علماء كرام كے ہاں اس سے غسل واجب نہيں ہوتا، يہى قول صحيح ہے.

مزيد تفصيل كے ليے آپ سوال نمبر (84409) كے جواب كا مطالعہ ضرور كريں.

اور اس منى كے خارج ہونے سے روزہ بھى خراب نہيں ہوگا كيونكہ يہ بغير ارادہ اور فعل كے خارج ہوئى ہے.

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" اگر وہ مشت زنی کرے تواس نے حرام فعل کا ارتکاب کیا لیکن روزہ اسی صورت میں فاسد ہوگا جب منی کا اخراج ہو جائے، اگر نزول ہوگیا تو روزہ فاسد ہو جائیگا، لیکن اگر بغیر شہوت کے منی خارج ہو مثلا کسی شخص کو بیماری کی بنا پر منی یا مذی آتی ہو تو اس پر کچھ لازم نہیں.

کیونکہ یہ تو بغیر شہوت کے خارج ہوئی ہے، اس لیے یہ پیشاب کے مشابہ ہوئی، اور اس لیے بھی کہ اس کے اختیار کے بغیر خارج ہوئی ہے، اور نہ ہی اس کے اخراج میں وہ سبب بنا ہے اس لیے یہ احتلام کے مشابہ ہوگی " انتہی مختصرا

دیکھیں: المغنی (3 / 21).

حاصل یہ ہوا کہ:

اگر منی روزے دار کے فعل اور عمل کے بغیر خارج ہو نہ تو اس نے اس میں ہاتھ استعمال کیا ہو، اور نہ ہی مباشرت کی ہو اور نہ ہی بار بار دیکھا ہو تو اس کا روزہ فاسد نہیں ہوگا، اس حالت میں خارج ہونے والی منی غالبا بیماری اور علت کی بنا پر خارج ہوتی ہے.

3 ـ لیکن جو شخص مشت زنی کر کے یا پھر شہوت والی اشیاء کو بار بار دیکھے کہ منی خارخ ہو جائے تو منی خارج ہونے کی بنا پر اس کا روزہ فاسد ہو جائيگا، اور اس کے ساتھ بہت گناہ بھی ہوگا؛ کیونکہ اس نے دو حرام کام کیے ہیں: ایک تو مشت زنی اور دوسرا جان بوجھ کر روزہ توڑا ہے، اور یہ عظیم اور بہت بڑا گناہ ہے.

ابن خزیمہ اور ابن حبان کی درج ذیل روایت میں شدید وعید بیان کی گئی ہے:

ابو امامہ باہلی رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا:

" میں سویا ہوا تھا کہ میرے پاس دو شخص آئے اور انہوں نے میرے بازو سے پکڑا اور ایک بلند و بالا پہاڑ کے پاس لا کر کہنے لگے: اس پر چڑھیں، میں نے کہا: میں اوپر نہیں چڑھ سکتا تو وہ کہنے لگے: ہم آپ کے لیے اس میں آسانی پیدا کریں گے، تو میں اس پر چڑھ گیا جب میں اوپر گیا تو بہت شدید قسم کی آوازیں آ رہی تھیں، میں نے کہا:

یہ آوازیں کیسی ہیں ؟ تو وہ کہنے لگے: یہ جہنمیوں کی چیخ و پکار ہے، پھر وہ مجھے لے کر چلے تو ہم کچھ لوگوں

کے پاس پہنچے جنہیں گدی کے بل لٹکایا ہوا تھا، اور ان کی باچھیں پھٹی ہوئی تھیں اور ان سے خون بہہ رہا تھا، میں نے دریافت کیا:

یہ کون لوگ ہیں ؟ تو وہ کہنے لگے: یہ وہ لوگ ہیں جو افطاری سے قبل ہی روزہ توڑ دیتے تھے "

صحیح ابن خزیمہ حدیث نمبر (1986) صحیح ابن حبان حدیث نمبر (7491) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح موارد الظمآن حدیث نمبر (1509) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

4 - ہو سکتا ہے آپ پر یہ معاملہ مشتبہ ہو گیا ہو، اور آپ منی اور مذی اور ودی میں فرق نہ کر سکتے ہوں، کیونکہ مذی اور ودی سے روزہ خراب نہیں ہوتا.

ذیل میں آپ کے سامنے ہم فرق پیش کرتے ہیں:

مذی پتلا لیس دار مادہ ہوتا ہے جو بیوی سے بوس و کنار کرتے وقت یا جماع کا ارادہ کرتے یا دیکھنے کی صورت میں یا جماع یاد کرنے کی صورت میں خارج ہوتا ہے، اور انسان کو خارج ہونے کا احساس بھی نہیں ہوتا.

ودی سفید رنگ کا گاڑھا مادہ ہوتا ہے جو غالبا پیشاب کے بعد قطروں کی صورت میں خارج ہوتا ہے.

یہ دونوں ہی نجس اور پلید ہیں، اور ان کے خارج ہونے سے وضوء ٹوٹ جاتا ہے، لیکن مذی کی نجاست ودی سے خفیف اور کم درجہ کی ہے، اس کے لیے پانی کے چھٹے مارنا ہی کافی ہوتے ہیں، کہ جہاں لگے اسے نچوڑے یا کھرچے بغیر ہی پانی کے چھینٹے مار دیے جائیں.

ان سے غسل واجب نہیں ہوتا، اور نہ ہی ان کےخارج ہونے سے روزہ فاسد ہوتا ہے.

لیکن منی سفید رنگ کا پانی ہوتا ہے اور وہ اچھل کر شدت کے ساتھ خارج ہوتا ہے، اور اس کے بعد جسم میں فتور سا پیدا ہوجاتا ہے یعنی سستی ہوجاتی ہے، گیلی منی کی بہت گندی بو ہوتی ہے جو گندھے ہوئے آٹے کی طرح یا پھر کھجور کے بور جیسی ہوتی ہے، اور خشک منی کی منی انڈی کی سفیدی جیسی ہوتی ہے، اور یہ طاہر ہے لیکن اس کے خارج ہونے سے غسل واجب ہو جاتا ہے.

لیکن اگر منی بیداری کی حالت میں بغیر کسی شہوت خارج ہو جیسا کہ اوپر بیان ہوا ہے تو پھر غسل واجب نہیں ہو گا.

رہا یہ کہ عمرہ کے سفر میں خارج ہوئی تھی، اس سلسلہ میں گزارش یہ ہے کہ ا گر تو آپ کو نیند کی حالت میں احتلام ہوا تو آپ پر غسل کرنا واجب تھا، اور آپ کے لیے غسل کیے بغیر نہ تو مسجد حرام میں داخل ہونا جائز تھا، اور نہ ہی بیت اللہ کا طواف کر سکتے تھے.

لیکن اگر یہ دن کے وقت بغیر کسی شہوت کے تھی تو آپ پر وضوء کرنے کے علاوہ کچھ واجب نہ تھا.

امید ہے کہ اس طرح ہم نے آپ کے سوال کا جواب دے دیا ہے، اور اگر کوئی اور اشکال ہے تو آپ وہ اشکال دوبارہ پیش کر سکتے ہیں، آپ کے مراسلہ سے ہمیں بہت خوشی و سعادت حاصل ہوئی ہے.

واللہ اعلم .